



سوال

(187) قرآن کریم ختم کر کے ثواب میت کو پہنچانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم ختم کر کے ثواب میت کو پہنچانا کیسا ہے؟

جواب: ... احادیث سے مالی صدقات سے ہی ایصالِ ثواب کا ثبوت ملتا ہے۔ (اہل حدیث سوہدہ، ۵ دسمبر ۱۹۶۲ء)

سوال: ... (۱) ایصالِ ثواب کے لیے بغیر تعیین تاریخ جمعرات کو (اس بنا پر کہ اُس دن فقراء کثرت سے آتے ہیں) اغنیاء اور فقراء کی ایک ساتھ عام دعوت کرنی جائز ہے یا نہیں؟

(۲) اس قسم کی دعوت میں شرکت کرنے والوں کا کیا حکم ہے؟

(۳) اگر کوئی شخص اس دعوت میں شریک نہ ہو تو اجاب ((اِذَا دُعِيَ)) کے خلاف تو نہ ہوگا۔ اس قسم کی دعوت خیر القراون میں ملتی ہے یا نہیں؟

(۴) ایصالِ ثواب کی عام احادیث کی رو سے اس نوع کی دعوت کو جائز قرار دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشترکہ عام دعوت میں فقراء اور اغنیاء کو بغیر ارادہ فخریاء کے اور بغیر رسم کی پابندی کے بایں طور کھانا کہ فقراء جس قدر کھائیں اس سے مقصود میت کو ایصالِ ثواب ہو اور جس قدر اغنیاء کھائیں وہ دوستانہ دعوت اور ہدیہ کے طریق پر ہو اس میں کوئی مضائقہ نہیں اور ہرج نہیں۔ ارشاد ہے:

{يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ اصْلَحْ لَهُمْ خَيْرٌ وَّان تَحْلَطُوْهُمْ فَاَنْتُمْ فَاَنْتُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُنْفَعِدَ مِنَ الصَّلٰحِ} {قرآن کریم پ ۲}

جب یتیم کا مال اور حق کو (جس کا کھانا ولی کے لیے درست نہیں) بشرط اصلاح اپنے مال کے ساتھ ملانا اور تیار کرنا جائز ہے تو کسی کے مرجانے کے کچھ دن بعد ایصالِ ثواب کی غرض سے (جو ضروری نہیں ہے اور نہ فقراء کا حق واجب ہے بلکہ وہ مال اور صدقہ کرنے والے کی ہی ملکیت ہے) فقراء والے کھانے کو تیار کرنے اور مشترکہ دعوت کرنے میں بھی کوئی قباحت و کراہت نہیں اور جب یہ دعوت درست ہے، تو اس میں اغنیاء کا شریک ہونا جائز ہے اور اس کا رد کرنا ((اجاب اذاعی)) کے خلاف ہے۔ ایسی مشترکہ دعوت کی نظیر خیر القراون میں نہیں ملی۔ لیکن ایصالِ ثواب کی عام احادیث اور آیت مذکورہ بالا کی رو سے یہ دعوت جائز ہے۔ بالخصوص جب کہ منع و کراہت کی کوئی دلیل موجود نہیں۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ اش نمبر ۷)



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 351

محدث فتویٰ